میں ۱۲۱ علمائے تفسیر کا تذکرہ ہے۔ ان میں نو نام مشترک ہیں۔ اس کتاب میں بیرونِ گجرات کے ان علماء کا تذکرہ بھی شامل کیا گیا ہے جنھوں نے گجرات میں کچھ عرصہ رہ کر علمی خدمات انجام دیں اور ان کتب خانوں کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے جن میں ان علماء کا علمی سرمایہ مخطوطات کی شکل میں محفوظ ہے۔ مصنف نے تمام دستیاب مراجع کو پیشِ نظر رکھ کر بڑی محنت اور عرق ریزی سے یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ اس سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ علمائے گجرات نے قرونِ وسطیٰ میں علم حدیث و تفسیر کے تمام شعبوں میں معتبر، معیاری اور قیمتی یادگاریں چھوڑی ہیں۔ یہ کتاب دیکھ کر خواہش ہوتی ہے کہ اسی طرح علوم دینیہ میں بھی مہارت رکھنے والے علمائے گجرات کا تذکرہ جمع کر دیا جائے اور گجرات میں علوم و فنون کے ارتقاء کی جامع تاریخ مدوّن کی جائے (م۔ر۔ن)

مسئلہ ایصال ثواب

مولف : مولانا مفتی جمیل احمد نذیری

ناشر: مکتبہ صداقت نوادہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یو پی) سنہ اشاعت ۲۰۰۳ء طبع دوم صفحات ۲۰۸ قیمت -/۶۵

کیا کسی شخص کو مرنے کے بعد کسی زندہ شخص کے عمل سے کچھ فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ بالفاظ دیگر شریعت میں ایصالِ ثواب کا کیا حکم ہے؟ بعض حضرات اس کا بالکلیہ انکار کرتے ہیں۔ وہ قرآنِ کریم کی چند آیات کے ظاہر سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہر شخص اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔ جو کچھ وہ کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔ دوسرے کے عمل سے اسے کچھ فائدہ نہیں پہنچے گا۔ زیرِ نظر کتاب میں اس موضوع پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے اور اس مسئلہ کا علمی محاکمہ کیا گیا ہے۔

فاضل مصنف نے ابتدا میں ایصالِ ثواب کا مفہوم، بنیاد، اصطلاح، حیثیت اور طریقہ وغیرہ کی وضاحت کی ہے۔ پھر احادیث کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ کسی زندہ شخص کے عمل سے مردہ کو فائدہ پہنچنے کی کیا کیا صورتیں ہو سکتی ہیں؟ انھوں نے اس مسئلہ پر علماء کی آراء نقل کرتے ہوئے صراحت کی ہے کہ امت کی پوری تاریخ میں معتزلہ کے علاوہ کسی نے اس کا انکار نہیں کیا ہے۔ آگے منکرینِ ایصالِ ثواب کے دلائل اور اشکالات نقل کرکے ان کا جواب دیا ہے۔ آخر میں ایصالِ ثواب کی بعض مروجہ صورتوں مثلاً قرآن خوانی اور فاتحہ وغیرہ کا تذکرہ کیا ہے اور ان میں بدعت کے پہلوؤں کی نشاندہی کی ہے بحیثیت مجموعی کتاب اپنے موضوع پر مفید، علمی و تحقیقی اور قابلِ استفادہ ہے۔ (م۔ر۔ن)